السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کی کیا رائے ہے کہ کوئی شخص یہ وصیت کرے کہ بعد از وفات اسے فلاں جگہ لے جا کر دفن کیا جائے تو کیا اس وصیت کے مطابق عمل کیا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اس سے پوچھا جائے کہ اس نے تدفین کے لیے اس جگہ کو کیوں پسند کیا ہے؟ ہو سکتا ہے کہ وہاں کوئی فرضی قبر ہو یا کوئی ایسی قبر ہو جس پر جا کر لوگ شرک کرتے ہوں یا اس وصیت کا اس طرح کا کوئی اور حرام سبب ہو تو اس صورت میں اس وصیت کے مطابق عمل کرنا جائز نہیں ہو گا۔ لہذا وصیت کرنے والا اگر مسلمان ہو تو اسے مسلمانوں کے ساتھ دفن کر دیا جائے۔ اگر ان مذکورہ مقاصد کے علاوہ کسی اور مقصد سے وصیت کی ہو مثلاً یہ کہ اس شہر میں اس نے زندگی بسر کی ہو تو اس صورت میں اس وصیت پر عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس طرح اس پر بہت زیادہ مالی اخراجات نہ ہوتے ہوں اور اگر اس پر بہت زیادہ روپے خرچ ہوتے ہوں تو پھر وصیت پر عمل نہیں کیا جائے گا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ساری زمین ایک جیسی ہے بشرطیکہ زمین مسلمانوں کی ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 56

محدث فتویٰ